باب نمبر 18

کولھے کے مسائل:

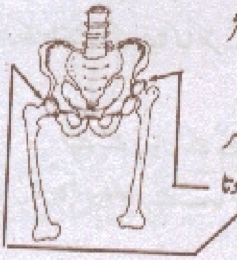

اکھڑا ہوا کولہا: ران کی ہڈی کا سر اکثر ساکٹ کے اوپر ہوتا ہے۔

صحیح کولہا: ران کی ہڈی کا گول سر کولہے کے ساکٹ کے اندر ہوتا ہے۔

اکھڑا ہوا کولہا:

جب کولہے پر ران کی ہڈی اپنے ساکٹ سے نکل جائے تو اس کو کولہے کا اکھڑنا کہتے ہیں۔ کچھ بچے ایک یا دونوں اکھڑے کولہوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں بعض اوقات ان بچوں کو کوئی اور مسئلہ نہیں ہوتا شروع میں علاج سے یہ مسئلہ آسانی سے ٹھیک ہو سکتا ہے اور بچہ معذور یا لنگڑا نہیں ہوگا۔

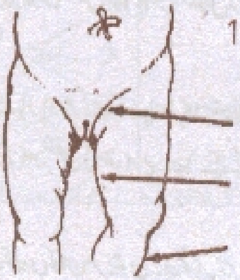

اس وجہ سے یہ ضروری ہے کہ جب بچے دس دن کے ہو جائیں تو ان کا معائنہ کیا جائے تا کہ اکھڑے کولہوں کا پتہ چل سکے۔

(ا) دونوں ٹانگوں کا موازانہ کریں۔ اگر ایک کولہا اکھڑا ہو تو اس طرف میں یہ آثار ہو سکتے ہیں۔

☆ ٹانگ کے اوپر کا حصہ جزوی طور پر جسم کے اوپر ہوتا ہے۔

☆ جلد میں سلوٹیں کم ہوتی ہیں۔

☆ ٹانگ چھوٹی دکھائی دے گی یا عجیب زاویے سے باہر کی طرف مڑی ہوگی۔

2۔ مڑے گھٹنوں کے ساتھ ٹانگوں کو اس طرح پکڑیں اور ان کو اس طرح کھولیں

کھولتے وقت اگر ایک ٹانگ پہلے رکے یا اچھلے یا کلک کی آواز آئے تو کولہا اکھڑا ہے۔

تھوڑی زیادہ عمر کے بچے کا معائنہ کرنے کے لئے گھٹنے موڑ کر ان کی اونچائی کا موازانہ کریں اگر ایک گھٹنا نیچے ہو تو غالبًا اس طرف کا کولہا اکھڑا ہے۔

علاج:

بچے کے گھٹنے اونچے اور کھلے رکھیں۔ یہ کرنے کے لئے

پوتڑوں کی کئی تہیں استعمال کریں۔

یا جب بچہ سو رہا ہو تو ٹانگوں کو اس طرح پن لگائیں

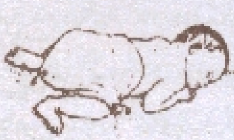

یا بچے کو اس طرح لے جائیں۔

ان علاقوں میں جہاں بچوں کو اس طرح لے جانے کی روایت ہو کہ ان کی ٹانگیں ماں کی کمر کے ارد گرد پھیلی ہوں تو پھر عموماً کسی اور علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ڈاؤن سنڈروم (منگول)

سپائنا بیفیڈا

مڑے جوڑ

فالج

کج پائی

اکھڑے کولہے ہڈیوں کے دوسرے مسائل کے ساتھ:

یہاں پر ذکر کئے گئے معذوریوں کے ساتھ اکثر بچے اکھڑے کولہوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اس لئے پیدائش کے چند بعد ان بچوں کا معائنہ ضروری ہے تا کہ اکھڑے جوڑوں کا پتہ چل سکے۔

پلاسٹر پیشاب کے لئے

پچھلے صفحے پر بیان کئے گئے طریقوں سے کئی (سارے نہیں) اکھڑے کولہے ٹھیک کئے جاسکتے ہیں، بچے کی زندگی کے ابتدائی چند مہینوں میں ٹانگوں کو کھلا رکھنے سے ساکٹ کی شکل بہتر کرنے میں مدد ملتی ہے۔

اگر ٹانگوں کو علیحدہ رکھنا مشکل ہو تو پلاسٹر استعمال کریں یا سہولت فراہم کرنے والی خصوصی پٹیاں بنائیں۔

یہاں پر ڈنڈے سے ٹانگوں کو علیحدہ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

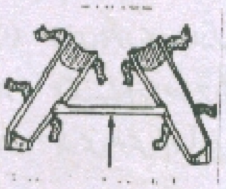

سہولت فراہم کرنیوالی پٹیاں

دو سے چار مہینے یا زیادہ عرصے تک پلاسٹر کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اس کے استعمال کا انحصار بچے کی عمر (زیادہ عمر کے بچوں کے لئے زیادہ عرصے کے لئے) اور نقص کی مقدار پر ہے (بچے کے پیشاب کے لئے کپڑا یا بوتل استعمال کریں تا کہ پلاسٹر کے اندر نہ رہے)

سب اکھڑے کولہوں کو ان طریقوں سے ٹھیک نہیں کیا جاسکتا کچھ کے لئے آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض میں نقص اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ اکھڑے کولہے کو آپریشن سے بھی ٹھیک نہیں کیا جاسکتا۔ سپائنا بیفیڈا کے ساتھ اگر ایک کولہا اکھڑا ہوا تو آپریشن مفید ہو سکتا ہے لیکن اگر دونوں کولہے اکھڑے ہوں تو بچے کو بہتر چلنے میں مدد دینے کے لئے عموماً آپریشن مفید نہیں ہوتا۔

اس پٹھے کے کھنچنے اور سکڑنے سے کولہا اکھڑ جاتا ہے

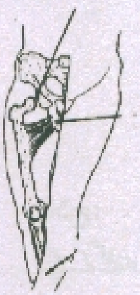

اکھڑا کولہا

ٹانگیں قینچی کی شکل میں ایک دوسرے کے اوپر ہوتی ہیں۔

بچے کی پیدائش کے بعد بھی کولہے اکھڑ سکتے ہیں۔ اس کی مندرجہ ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں۔

حادثہ

کسی اور معذوری خصوصاً پولیو کی پیچیدگی (کیونکہ جوڑ کو پکڑنے والے پٹھے اور ڈور کمزور ہو جاتے ہیں

☆ فالج (Cerebral Palsy) (پٹھوں کے کھنچنے اور جوڑ سکڑنے کی وجہ سے)

ٹیلی سکوپ (دوربین) ٹیسٹ:

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کولہا اکھڑا ہے یا جوڑ سے آسانی سے نکل سکتا ہے بچے کو کمر کے بل لٹائیں۔

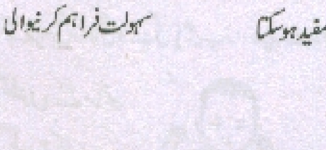

اگر ران کی ہڈی دوربین کی طرح اندر اور باہر جاتی ہے تو پھر غالباً کولہا اکھڑ گیا ہے۔

بچے کا گھٹنا اوپر کر کے اس طرح نیچے دبائیں۔

اسی وقت اپنے ہاتھ سے اس کا کولہا محسوس کریں۔

پولیو یا فالج کی پیچیدگی کے طور پر اکھڑے کولہے آپریشن کے ذریعے بہت کم ٹھیک کئے جاسکتے ہیں۔ لیکن اکثر آپریشن نہ کرانا بہتر ہوتا ہے کیونکہ سارے آپریشن اچھے نہیں ہوتے اور ان بچوں میں چلنے کا امکان موجود ہوتا ہے وہ اکھڑے کولہوں کے باوجود چل سکتے ہیں۔

ران کی ھڈی کی ٹوپی کے پھسلنے یا اس کے نقصان کی وجہ سے کولھے کے مسائل:

کولہے کے دو مختلف مسائل ہیں جو بہت فعال بچوں، عموماً لڑکوں کو ہوتے ہیں۔

(1) ران کی ہڈی کے سر پر نشوونما کے مرکز یا گول حصے کو نقصان پہنچنے کو لیگ پرتھیس مرض کہتے ہیں یہ عموماً چار سے آٹھ سال کے درمیان شروع ہوتا ہے۔

(2) ران کی ہڈی کے سر پر گول حصے کا پھسلنا نسبتاً کم عام ہے یہ اچانک یا آہستہ آہستہ عموماً گیارہ سے سولہ سال کے رمیان (جب بچے کی نشوونما تیز ہوتی ہے) ہوتا ہے

ان دونوں مسائل کی وجہ اکثر معلوم نہیں ہوتی لیکن چھلانگ لگانے یا گرنے سے ہو سکتے ہیں۔

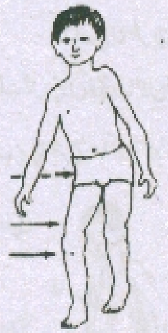

علامات:

☆ بچہ لنگڑانا شروع کرتا ہے جسم متاثرہ حصے کی طرف نیچے جاتا ہے۔

☆ اکثر درد کی شکایت نہیں کرتا

☆ بچہ گھٹنے یا ران (یا بہت کم کولہے) میں کچھ درد محسوس کر سکتا ہے اگر چہ مسئلہ کولہے میں ہوتا ہے۔

☆ جب بچہ کولہا زیادہ موڑنا چاہے تو کولہا کھولنا محدود یا پر درد ہو سکتا ہے۔

☆ وقت گزرنے کے ساتھ ران پتلی ہو جاتی ہے اور ایک طرف ٹانگ کو اٹھانے والے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں،

خون کی ترسیل کی عارضی بندش کی وجہ سے ہڈی کے نشوونما کے مرکز کو نقصان پہنچتا ہے جس کے نتیجے میں ہڈی مردہ ہو جاتی ہے۔

تشخیص: اگر بچے میں ان دو میں سے ایک مسئلے کی علامات بھی ہوں تو وجہ معلوم کرنے کے لئے ایکسرے کرائیں۔

لیگ پرپس بیماری میں نشوونما کے مرکز کے خراب ٹکڑے کولہے کی ہڈی کا ساکٹ نشوونما کا صحیح مرکز (ران کی ہڈی پر گول حصہ)

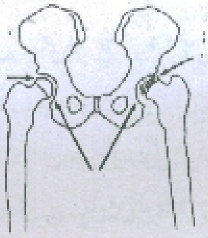

دوبارہ ٹھیک ہونے کے بعد ران کی ہڈی کا گول حصہ چپٹا اور بگڑا ہوتا ہے۔

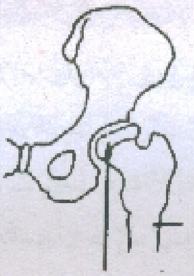

ران کی ہڈی کا گول حصہ پھسلا ہوتا ہے۔

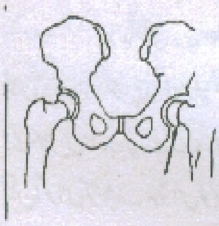

ران کی ہڈی کے گول حصے کے خراب ہونے کا تعلق اکثر دوسری بیماریوں کے ساتھ نہیں ہوتا لیکن کچھ لوگوں میں کولہے کے ٹی بی کی وجہ سے خون کی ترسیل میں کمی Sicklecell ouacnia (اس میں سرخ خونی خلیے ہلالی شکل کے ہوتے ہیں) ذہنی وجسمانی طور پر کمزور بچے یا کارٹیکوسٹیرائڈز دواؤں کے استعمال سے ران کی ہڈی کے گول حصے کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس کے لئے طبی معائنہ احتیاط سے کرنا چاہیئے۔

لیگ پریس بیماری کا علاج اور پیش رفت

جب ران کی ہڈی کے گول حصے کو خون کی ترسیل میں کمی آتی ہے تو ہڈی مردہ ہو کر ان ٹکڑوں میں ٹوٹ جاتی ہے اسی وقت جسم نئی ہڈی بنانا شروع کر دیتا ہے دو سے تین سال میں ران کی ہڈی پر ایک نیا گول حصہ بن جاتا ہے اور بچہ تقریباً صحیح طریقے سے دوبارہ چلنا شروع کر دیتا ہے عموماً درد نہیں ہوتا لیکن نیا بننے والا حصہ پہلے کے نسبت چپٹا ہوتا ہے اور اچھی طرح کولہے کے ساکٹ میں فٹ نہیں ہوتا اس کے نتیجے میں مزید کچھ سالوں میں کولہے کا جوڑ گھس جاتا ہے اور رفتہ رفتہ نقصان دہ اور پر درد جوڑوں کی سوزش شروع ہو سکتی ہے۔

لیگ پرپس کے علاج کے کئی طریقے آزمائے گئے ہیں اکثر طریقوں میں یہ کوشش کی جاتی ہے کہ ٹانگ کو ایسی حالت میں رکھا جائے جس میں ران کی ہڈی کا گول حصہ دوبارہ صحیح شکل میں بن سکے۔

ایک پرانا طریقہ یہ تھا کہ وزن نہ اٹھایا جائے اور کولہے کو سہارا پٹی کے ذریعے مڑا رکھا جائے۔ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہم اس کا ذکر اس لئے کرتے ہیں کیونکہ اب بھی کئی ممالک میں بچوں کو کئی سالوں تک سہارا پٹیاں پہنائی جاتی ہیں اور بیساکھیاں استعمال کرتے ہیں۔

ٹانگوں پر پلاسٹر چڑھا کر یا سہولت فراہم کرنے والی پٹیوں سے علیحدہ رکھنا ایک نیا طریقہ تھا۔

سہارا پٹی

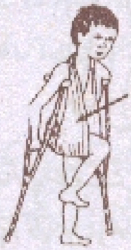

پلاسٹر

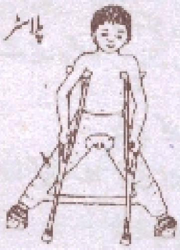

پوری ٹانگ کیلئے پٹیاں

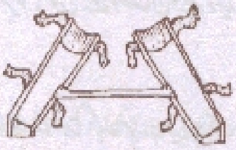

صرف ٹانگ کے اوپر والے حصے کے لئے پٹیاں

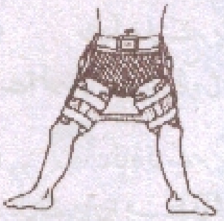

پلاسٹر یا سہولت فراہم کرنے والی پٹیوں کو ران کی ہڈی میں نیا گول حصہ بننے تک بچے پر رکھا جاتا تھا۔ عموماً دو سے تین سال تک یہ بچے اور خاندان دونوں کے لئے بہت مشکل تھا۔

اس کے بعد ایک نیا طریقہ آپریشن آیا۔ ڈاکٹر کولہے کے ساکٹ میں ہڈی کا ٹکڑا کاٹ کر لگا دیتا تھا۔

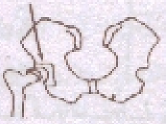

اور اس کو گھما دیتا تھا تاکہ ران کی ہڈی کا سر اس میں گہرا گھس سکے (اس کا نتیجہ بھی ٹانگوں کو علیحدہ رکھنے جیسے تھا)

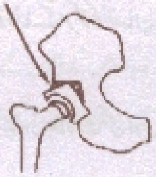

آپریشن مہنگا اور زیادہ خطرناک تھا لیکن یہ کافی تیز علاج تھا۔ پلاسٹر کے ساتھ صرف چھ ہفتے مکمل آرام اس کے بعد بچہ بغیر سہارا پٹیوں اور پٹیوں کے بعد تقریباً ٹھیک زندگی گزار سکتا تھا۔

جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سہارا پٹی، پلاسٹر، سہولت فراہم کرنے والی پٹیاں یا آپریشن ان میں سے کسی بھی طریقے سے فرق نہیں پڑتا۔ ان کا چاہے علاج کیا جائے یا نہیں۔ درد اور لنگڑا پن رفتہ رفتہ ختم ہو جاتا ہے اور کچھ سالوں بعد بطور سوزش واپس آجاتے ہیں۔ اگرچہ کئی ڈاکٹر مندرجہ بالا علاجوں میں سے کوئی ایک تجویز کرتے ہیں لیکن والدین کے لئے بہترین مشورہ یہ ہے کہ وہ کچھ بھی نہ کرے (والدین کے لئے یہ فیصلہ تسلیم کرنا مشکل ہوتا ہے لیکن اس سے بچے اور خاندان دونوں کی زندگی میں خوشی آتی ہے) بچے کو فعال رہنے دیں لیکن اگر اس کو تکلیف ہو تو اس کو بھاگنے، چھلانگیں لگانے یا دور تک پیدل مت چلنے دیں۔ درمیانے درجے کی ورزش ضروری ہے۔ پانی میں تیرنا بہترین ورزش ہے۔

ران کی ہڈی کے گول حصے کے پھسلنے کا علاج اور پیش رفت

اگر ران کی ہڈی کا گول حصہ پھسل جائے تو بہتر یہ ہوتا ہے کہ آپریشن کے ذریعے اپنی جگہ پر واپس رکھا جائے۔ جب آپریشن ناممکن ہو تو بچے کو بھاگنا، چھلانگیں لگانا اور دوسرے تھکا دینے والے کام اس امید سے چھوڑ دینے چاہئیں کہ ہڈی کا گول حصہ مزید نہیں پھسلے گا اور ران کی ہڈی کے ساتھ مل جائے گا (عموماً سولہ سے اٹھارہ سال کی عمر میں) آپریشن کے بغیر اور خصوصاً جب ہڈی زیادہ پھسلی ہو تو جوڑوں کی بڑھتی ہوئی سوزش کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆